نماز میں سجدہ سہو بھولے سے رہ جائے تو نماز کا حکم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3369

تاریخ اجراء: 11 جمادی الاخریٰ 1446ھ /14 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر فرض چار رکعات میں سجدہ سہو واجب ہوا اور ادا کرنا بھول گیا اور سلام پھیر کر نماز مکمل کرلی۔ اس کے بعد سنتیں بھی ادا کرلیں تو کیا فرض نماز دوبارہ ادا کرنا ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! صورت مسئولہ میں فرض نماز کو دوبارہ ادا کرنا لازم ہے کہ جب سجدہ سہو کیے بغیر بھول کر سلام پھیر دیا جائے اور پھر اگلی نماز شروع کرلی جائے یا اس کے علاوہ کوئی اور منافی نماز کام (یعنی وہ عمل جو نماز پر بناء سے مانع ہو جیسے گفتگو کرنا وغیرہ) کرلیا جائے تو اب پچھلی نماز ختم ہو جاتی ہے، اور اس صورت میں اس کی کمی کی تلافی کے لیے اسے دوبارہ ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔

بھول کر سلام پھیر دینے سے سجدہ سہو ساقط نہیں ہوتا بلکہ منافی نماز کام سے پہلے یاد آجائے تو کرنا ہو گا، چنانچہ نماز کے منافی کاموں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے رد المحتار میں ہے: "السجود لا یسقط بالسلام..... الا اذا فعل فعلا یمنعه من البناء بان تکلم او قهقهة او احدث عمدا او خرج من المسجد۔۔ لانه فات محله وهو تحریمة الصلاۃ" ترجمہ: سلام پھیرنے سے سجدہ سہو ساقط نہیں ہوتا..... ہاں جب سلام کے بعد ایسا کوئی فعل کیا جو نماز کی بناء کے منافی ہو مثلا بات چیت کرلی ہو، یا قہقہہ لگایا ہو یا جان بوجھ کر حدث طاری کیا ہو یا مسجد سے نکل گیا ہو تو پھر سجدہ سہو نہیں کر سکتا، کیونکہ ان صورتوں میں سجدہ سہو کا محل فوت ہو گیا اور وہ نماز کی تحریمہ تھی۔

(ردالمحتار، کتاب الصلوۃ، باب سجود السہو، جلد 2، صفحہ 674، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "جس پر سجدۂ سہو واجب ہے اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور بہ نیت قطع سلام پھیر دیا تو ابھی نماز سے باہر نہ ہوا بشرطیکہ سجدۂ سہو کرلے، لہٰذا جب تک کلام یا حدث عمد، یا مسجد سے خروج یا اور کوئی فعل منافی نماز نہ کیا ہو

اسے حکم ہے کہ سجدہ کرلے اور اگر سلام کے بعد سجدۂ سہو نہ کیا تو سلام پھیرنے کے وقت سے نماز سے باہر ہو گیا۔"
(بہار شریعت، ج01، حصہ04، ص717، مکتبۃ المدینہ)

الدر المختار میں ہے" (ولها واجبات) لا تفسد بتركها وتعاد وجوبا في العمد والسهو إن لم يسجد له، وإن لم يعدها يكون فاسقا" ترجمہ: نماز کے کچھ واجبات ہیں، جن کو چھوڑنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔ البتہ اس کا اعادہ واجب ہوتا ہے جان بوجھ کر چھوڑنے کی صورت میں اور بھول جانے کی صورت میں اگر اس نے سجدہ سہو نہ کیا ہو۔ اور اگر اس نے اس کا اعادہ نہ کیا تو فاسق ہو گا۔ (الدر المختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی واجبات الصلاۃ، ج1، ص456، بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے" ولو افتتح الظهر ثم نوى التطوع أو العصر أو الفائتة أو الجنازة و كبر يخرج عن الأول ويشرع في الثاني والنية بدون التكبير ليس بمخرج. كذا في التتارخانية ناقلا عن العتابية." ترجمہ: اگر ظہر شروع کی پھر نفل یا عصر، یا قضا یا جنازہ کی نیت کر لی اور تکبیر تحریمہ کہی تو پہلی نماز سے نکل گیا اور دوسری شروع ہو گئی، جبکہ محض نیت بغیت نئی تکبیر تحریمہ سے پہلی نماز سے نکالنے والی نہیں۔ اسی طرح تاتارخانیہ میں عتابیہ سے منقول ہے۔ (فتاوی ہندیہ، ج1، ص66، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net